السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں میاں بیوی دونوں فرض نماز کی جماعت کراسکتے ہیں؟ اگر کراسکتے ہیں تو اس کی کیا صورت ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد حضرات کے لیے مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے بلاوجہ ان کا گھر میں نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ اگر کسی معقول عذر کی وجہ سے گھر میں نماز ادا کرنا ضروری ہو تو بیوی خاوند دونوں جماعت کراسکتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہوگی کہ خاوند جماعت کرائے اور بیوی اس کے برابر کھڑا ہونے کے بجائے پیچھے کھڑی ہوگی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کرائی تو میں اور بچہ آپ کے پیچھے اور ہماری والدہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اکیلی ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔[1]

عورت کسی صورت میں مرد کی جماعت نہیں کرائے گی خواہ وہ عالمہ فاضلہ ہی کیوں نہ ہو۔

---

[1] صحیح بخاری، الاذان: 727۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:82

محدث فتویٰ